

## 34502-کیاج کے لیے ملازمت والی جگہ سے قرضہ حاصل کر لے؟

سوال

کام کا مالک خیر و بھلائی کو پسند کرتا ہے اور اس نے ملازموں کے لیے حج پروگرام شروع کیا ہے کہ نصف خرچ وہ ادا کرے گا اور نصف خرچ ملازم قسط کی شکل میں واپس کر دے، تو اس طرح کیا گیا حج کماں تک صحیح ہو گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

بہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ وہ ایسا کام کرنے والے کو جزا نے نہیں عطا فرمائے، اور مسلمانوں میں اس طرح کے لوگوں کی کثرت ہو جو اپنے مسلمان بھائیوں پر آسانی کریں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں اس کا تعاون کریں۔

اس طریقہ سے آپ کا حج صحیح ہے اور اگر آپ اپنی تنوہ میں سے ان اقسام کو ادا کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر آپ کی تنوہ ان اقسام کی ادائیگی کے لیے ناکافی ہے وہ اس طرح کہ آپ اس کے سبب ادائیگی میں دیر کریں یا پھر جن پر آپ خرچ کرتے ہیں ان پر شغل کریں تو پھر آپ کے لیے بہتر اور اولیٰ بھی ہے کہ آپ حج کو منخر کر دیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آسانی پیدا کر دے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے حج کے لیے قرضہ حاصل کرنے والے شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اگر وہ ادائیگی کی استطاعت رکھتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ احادیث میں : فتاویٰ ابن باز (393/16)۔

اور خرچ کا نصف جو کار و بار و الابداشت کر رہا ہے وہ حصہ شمار ہو گا، اور اسے قبول کرنے اور اس کے ساتھ حج کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (36990) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔